سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بقرة آية: 25 بلاغة

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (25)

اوران لوگوں کو خوشخبری دے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ ان کے لیے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں جب انہیں وہاں کا کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے ملا تھا اور انہیں ہم شکل پھل دیے جائیں گے اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور وہ وہیں ہمیشہ رہیں گے۔

١ –المجاز المرسل في قوله تجري من تحتها الأنهار والعلاقة المحلية هذا إذا كان النهر مجرى الماء كما قال بعض علماء اللغة أما إذا كان بمعنى الماء في المجرى فلا مجاز فيه وفيه لغتان فتح الهاء وسكونها.

إعراب القرآن وبيانه، ج ١، ص :٦٦

اللہ تعالی کے فرمان تجري من تحتهاالأنهار میں مجاز مرسل ہے۔اور یہ علاقہ محلیہ ہے۔یہ تب ہے جب نہر سے مراد پانی کی گزرگاہ ہو، جیسا کہ بعض علماء لغت نے کہا ہے۔اور اگر اس سے مراد گزرگاہ میں موجود پانی ہے تو اس کے چلنے میں کوئی مجاز نہیں ہے۔ (کیونکہ پانی تو حقیقت میں چلتا ہے)

٢ –التشبيه البليغ في قوله :هذا الذي رزقنا من قبل وسمي بليغا لأن أداة التشبيه فيه محذوفة فتساوى طرفا التشبيه في المرتبة.

اللہ تعالی کے فرمان هذاالذي رزقنا من قبل میں تشبیہ بلیغ ہے۔اسے بلیغ اس لئے کہا گیا ہے کہ اس میں اداۃالتشبیہ محذوف ہے۔تو تشبیہ کی دونوں اطراف مرتبے میں برابر ہو گئی ہیں۔

© copy rights reserved

تشبیہ بلیغ کا بیان

تشبیہ کی بلاغت اور عدم بلاغت کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:۔

۱۔ تشبیہ بلیغ ۲۔ تشبیہ غیر بلیغ

۱۔۔۔تشبیہ بلیغ کی تعریف:

وہ تشبیہ ہے، جس میں وجہ شبہ اورادات تشبیہ دونوں محذوف ہوں،یعنی اس قسم تشبیہ میں زور پیدا کرنے کے لیے اداتِ تشبیہ اور وجہ تشبیہ دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اس سے یہ باور کرانا مقصود ہوتا ہے کہ مشبہ اور مشبہ بہ میں اتنی زیادہ مشابہت اور مماثلت ہے کہ گویادونوں ایک ہی ہیں، جیسے "الإِسْلَامُ حَيَاتُنَا" (اسلام ہماری زندگی ہے۔) اس مثال میں اسلام کو زندگی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ چونکہ اسلام کی ہدایت کے بغیر زندگی کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا، اس لیے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اداتِ تشبیہ اور وجہ شبہ دونوں کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۲۔۔۔تشبیہ غیر بلیغ کی تعریف:

وہ تشبیہ ہے، جس میں وجہ شبہ اورادات دونوں مذکور ہوں،یادونوں میں سے کوئی ایک مذکور ہو، جیسے "الْأُسْتَاذُ كَالْوَالِدِ فِي التَّأَدُّبِ"۔"أَنْتَ أَسَدٌ فِي الشُّجَاعَةِ"اور"النَّحْوُفِي الْعُلُوْمِ كَالْبَدْرِ فِي النُّجُوْمِ"وغیرہ۔پہلی مثال میں وجہ شبہ اورادات دونوں مذکور ہیں، دوسری مثال میں صرف وجہ شبہ مذکور ہے اور تیسری مثال میں صرف اداتِ تشبیہ مذکور ہے(۱)۔

وجہ شبہ کے ذکر وحذف کے اعتبار سے تقسیم

وجہ شبہ کے ذکر وحذف کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:۔

۱۔ مفصل ۲۔ مجمل

۱۔۔۔تشبیہ مفصل کی تعریف:

وہ تشبیہ ہے، جس میں وجہ شبہ مذکور ہو، جیسے "زَيْدٌ كَالْأَسَدِ فِي الشُّجَاعَةِ"اس مثال میں وجہ شبہ "شُجَاعَت" ہے، جو مذکور ہے۔

 © copy rights reserved

۲۔۔۔تشبیہ مجمل کی تعریف:

وہ تشبیہ ہے، جس میں وجہ شَبہ مذکور نہ ہو، جیسے "النَّحْوُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ" اس میں وجہ شَبہ صلاحیت اور تلذذ ہے، جو غیر مذکور ہے۔ تشبیہ مجمل میں کبھی وجہ شَبہ ظاہر ہو گا جیسے "زَيْدٌ كَالْأَسَدِ" میں ہے، اس میں وجہ شبہ ہر آدمی کو معلوم ہے کہ وہ شجاعت ہے

قواعد و فوائد

قاعدہ نمبر ا: تشبیہ مؤکد اور تشبیہ مجمل مل کر تشبیہ بلیغ بن جاتی ہے۔

قاعدہ نمبر ۲: جملہ تشبیہات میں تشبیہ بلیغ ابلغ، اعلیٰ، اوجز (مختصر) ہوتی ہے، کیونکہ اس میں مشبہ کو عین مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہے اور اداتِ تشبیہ محذوف ہوتے ہیں۔[۱]

الفوائد :

جمع غير العاقل يجوز وصفه بالجمع المناسب قال تعالى:

»جنات معروشات « ويجوز في غير القرآن معروشة وجمع التكسير الدال على العقلاء يجوز وصفه أيضا بالمفرد المؤنث ويجوز وصفه بالجمع كما في الآية وهو « أزواج مطهرة » ويجوز في غير القرآن مطهرات.

إعراب القرآن وبيانه، ج ١، ص :٦٧.

فوائد:

جمع غیر عقل کی صفت مناسب جمع کے ساتھ لانا جائز ہے۔اللہ تعالی نے فرمایا: جنات معروشات قرآن مجید کے علاوہ معروشۃ بھی صحیح ہے۔اور عاقل پر دلالت کرنے والی جمع تکسیر کی صفت واحد مؤنث کو بھی لایا جاسکتا ہے، اور اس کی صفت جمع کو بھی بنایا جاسکتا ہے جیسے کہ آیت میں ہے۔اور وہ ہے اُزواج مطھرۃ۔قرآن مجید کے علاوہ مطہرات بھی درست ہے۔

﴿وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ﴾ (6:141)

اور وہی خدا ہے جس نے باغ پیدا کئے کچھ چھتوں پر چڑھائے جاتے ہیں

© copy rights reserved